جلاٹین کا شرعی حکم

چودھواں فقہی سمینار منعقدہ: ۱-۳/جمادی الاول ۱۴۲۵ھ مطابق ۲۰-۲۲/جون ۲۰۰۴ء، دارالعلوم سبیل السلام، حیدرآباد

۱- جلاٹین ایک نامیاتی (Organic) مرکب ہے، جو ایک قسم کا پروٹین ہے۔ یہ جانوروں کی کھال اور ہڈیوں میں موجود ایک دیگر قسم کے پروٹین کولاجن (Collagen) سے کیمیائی تبدیلیوں کے بعد بنایا جاتا ہے۔ جو کیمیائی اور طبعی طور سے کولاجن سے یکسر مختلف ایک نئی قسم کے پروٹین کی شکل اختیار کرلیتا ہے، اور اپنی رنگت، بو، ذائقہ اور خاصیات میں بھی کولاجن سے جدا ہوتا ہے۔

۲- شریعت نے جن اشیاء کو حرام قرار دیا ہے اگر ان کی حقیقت اور ماہیت تبدیل ہوجائے تو ان کا سابق حکم باقی نہیں رہتا ہے۔ کسی شئ کے وہ خصوصی اور بنیادی اوصاف جن سے اس شئ کی شناخت ہوتی ہے، وہی اس شئ کی حقیقت و ماہیت ہیں۔ اکیڈمی کے سامنے فنی ماہرین کے ذریعہ جو تحقیق سامنے آئی ہے، اس کے مطابق جلاٹین میں ان جانوروں کی کھالوں اور ہڈیوں کی حقیقت باقی نہیں رہتی ہے جن کے کولاجن سے جلاٹین بنایا جاتا ہے؛ بلکہ وہ ایک نئی حقیقت کے ساتھ نئی چیز ہوجاتی ہے، اس لئے اس کے استعمال کی گنجائش ہے۔ ماہرین کی رائے میں اختلاف کے پیش نظر شرکاء سمینار میں سے مولانا بدر الحسن قاسمی نے حرام جانوروں کے اجزائے جسم سے حاصل شدہ جلاٹین کے استعمال سے گریز کرنے کو ترجیح دی۔

۳- فقہاء کے اختلاف اور غذائی اشیاء کی اہمیت و نزاکت کو سامنے رکھتے ہوئے سمینار مسلمان صنعت کاروں سے اپیل کرتا ہے کہ وہ حلال جانور اور اس کے حلال اور پاک اجزاء سے جلاٹین تیار کریں؛ تاکہ اس کے حلال و پاک ہونے میں کوئی شبہ نہ رہے۔

☆☆☆